(2016)

دین اور مذہب میں کیا فرق ہے؟ انسانی زندگی میں دین کی اہمیت کو دلائل سے واضح کریں؟

جواب:

دین اور مذہب میں فرق

عام اصطلاح میں دین اور مذہب میں کوئی نمایاں فرق نہیں پایا جاتا ہے اور لوگ دین اور مذہب کو ایک ہی چیز سمجھتے ہیں، مگر یہ بالکل غلط ہے۔ دین ایک جامع چیز ہے مگر مذہب ایک حصہ ہے۔ درج ذیل میں دین اور مذہب کے فرق کو واضح کیا گیا ہے۔

دین

لغوی معنی

- اطاعت
- غلبہ
- بلندی

اصطلاحی مفہوم

اللہ کے احکامات کی پیروی اور اطاعت کے ہیں۔

پروفیسر شمٹ کے مطابق

"دین کسی ایک ہستی کی اطاعت پر مبنی قانون کا نام ہے"۔

- دین ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے جو انسان کی انفرادی، اجتماعی، سماجی، سیاسی اور معاشی ہر ضرورت کو پوری کرنے کی ہدایت فراہم کرتا ہے۔
- دین میں عقیدہ توحید کو بیان کیا گیا

مذہب

لغوی معنی

- راستہ
- طریقہ
- اصل

اصطلاحی مفہوم

مذہب ان ہدایات و احکامات کا نام ہے جو اللہ نے اپنے انبیاء کے ذریعے اپنے بندوں کیلئے بھیجے جن پر کاربند ہو کر انسان دنیا و آخرت کی زندگی کو سنوار سکتا ہے۔

پروفیسر کانٹ کے مطابق

ہر فرض کو خدائی حکم تصور کرنا مذہب کہلاتا ہے

- مذہب انسان کا شخصی اور انفرادی معاملہ ہوسکتا ہے جو پوجا پاٹھ، عبادات یا باقی رسومات کا ایک طریقہ کار بتاتا ہے۔
- مذہب میں انسانی سوچ شامل ہے

Scanned with CamScanner

رہنمائی

دین کے اندر عملی زندگی میں رہنمائی وحی الہی سے حاصل ہوتی ہے۔

حلال و حرام

دین میں حلال و حرام کے واضح اور درست امتیازات موجود ہیں۔

دعوت

دین کی دعوت پوری انسانیت کیلئے ہیں، جس میں عالمگیریت ہے

- دین انسانیت کا درس دیتا ہے۔

تبدیلی کا رجحان

دین غیر متبدل ہے۔

مثال

- اسلام

بندگی

دین میں بندگی صرف اللہ کیلئے ہے

دائرہ کار

دین زندگی کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے

- دین میں عقیدہ آخرت کا پورا تصور موجود ہے

رہنمائی

مذہب میں عملی زندگی میں رہنمائی عقل عام سے حاصل ہوتی ہے۔

حلال و حرام

مذہب میں حلال و حرام کے درست امتیازات موجود نہیں ہیں۔

دعوت

مذاہب کی دعوت مخصوص علاقے تک ہے۔

- مذہب میں سارے انسان برابر نہیں اور جس میں انسانوں کو کئی حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

تبدیلی کا رجحان

مذہب وقت، ماحول یا معاشرتی دباؤ سے بدل سکتا ہے

مثال

- بدھ مت
- ہندو مت
- سکھ مت

بندگی

مذہب میں بندگی میں شخصیات اور اوہام پرستی شامل ہو جاتی ہے۔

دائرہ کار

مذہب صرف عبادات، رسومات و روحانی معاملات تک محدود ہے

- مذہب میں عقیدہ آخرت کا غیر اسلامی تصور موجود ہے

Scanned with CamScanner

انسانی زندگی میں دین کی اہمیت

ابتداء سے ہی انسان اپنی زندگی کے مقصد کو ڈھونڈتا آیا ہے جیسے جیسے انسان نے شعور کو حاصل کی ویسے ویسے اسے اپنی زندگی گزارنے کیلئے ایک جامع اور مکمل نظام کی ضرورت محسوس ہوتی رہی۔ انسان کی اس کھوج کو دین نے مکمل کیا اور دین نے ہی انسان کو زندگی گزارنے کا ایک قانون اور طریقہ بتایا۔

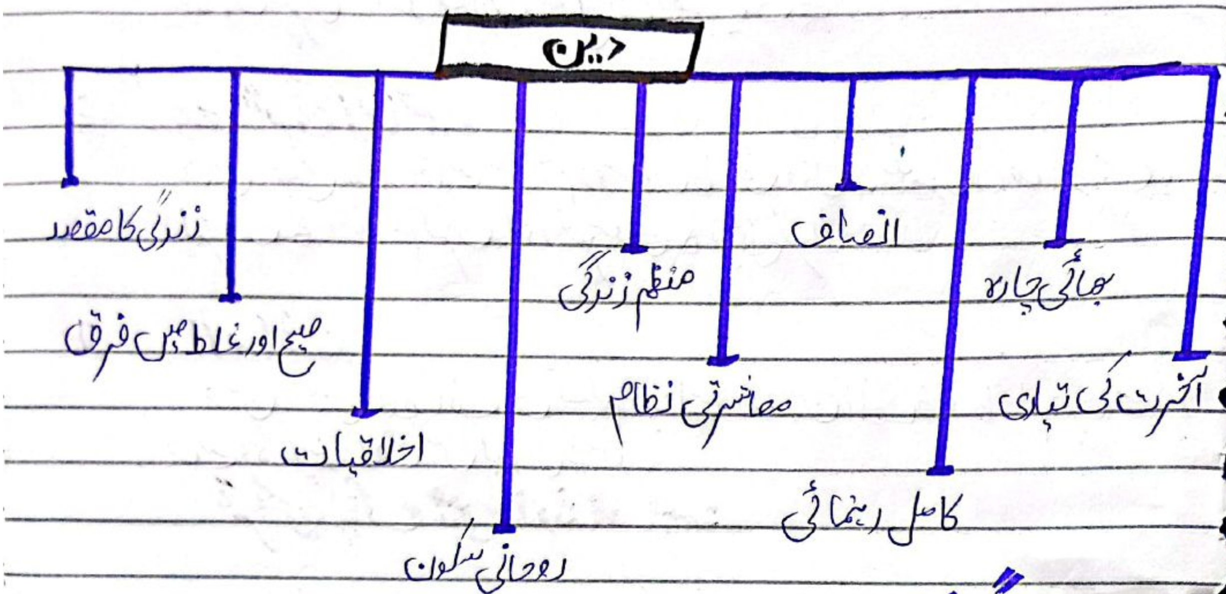

1- زندگی کا مقصد

دین انسان کو بتاتا ہے کہ وہ کیوں پیدا ہوا، اس کی زندگی کا مقصد کیا ہے اور اسے کیا کرنا چاہیے۔ اسلام ہمیں بتاتا ہے کہ ہمارا مقصد اللہ کی عبادت اور بندگی ہے۔

2- صحیح اور غلط میں فرق

دین ہمیں بتاتا ہے کہ کون سا عمل اچھا ہے اور کون سا برا، جیسے سچ بولنا، جھوٹ سے بچنا، ظلم نہ کرنا۔

3- اخلاقیات

دین انسان کو سچائی، صبر، رحم اور عدل جیسے اخلاق سکھاتا ہے۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"میں اچھے اخلاق کی تکمیل کیلئے بھیجا گیا ہوں۔"

4- روحانی سکون

دین انسان کو نماز، دعا اور اللہ سے تعلق کے ذریعے سکون دیتا ہے۔

Scanned with CamScanner

قرآن کہتا ہے...

"دلوں کا سکون اللہ کے ذکر میں ہے"

5. منظم زندگی

دین ہمیں بتاتا ہے کہ ہم کیسے کھائیں، پہنیں، رشتے نبھائیں، کاروبار کریں اور انصاف کریں۔ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔

6. معاشرتی نظام

دین ہمیں سکھاتا ہے کہ ہم دوسروں کا حق دیں، یتیموں کی مدد کریں، بڑوں کا احترام کریں اور غریبوں کا خیال کریں۔

7. انصاف

دین ہمیں انصاف کی تعلیم دیتا ہے۔ دین انصاف کا حکم دیتا ہے اور چاہے وہ اپنے خلاف ہی کیوں نہ ہو۔

قرآن پاک میں ارشاد ہے:

"انصاف کرو یہ تقویٰ کے قریب ہے"

8. آخرت کی تیاری

دین ہمیں آخرت کی یاد دلاتا ہے۔ دین ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ایک دن موت آئے گی اور ہمیں اعمال کا حساب دینا ہوگا۔ دین ہمیں نیک کام کی ترغیب دیتا ہے تاکہ ہم آخرت میں کامیاب ہوں۔

9. بھائی چارہ

دین نفرت کو ختم کرتا ہے اور امن اور بھائی چارہ کو فروغ دیتا ہے۔ اسلام میں تمام انسان برابر ہیں اور کسی کو رنگ یا نسل پر کوئی فوقیت حاصل نہیں۔

10. کامل رہنمائی

دین ہمیں زندگی کے ہر شعبے میں رہنمائی فراہم کرتا ہے خواہ وہ انفرادی، خاندانی، معاشرتی یا عالمی سطح پر ہی کیوں نہ ہو۔ اسلام صرف عبادت نہیں بلکہ تعلیم، تجارت، سیاست اور جنگ کا بھی مکمل اصول دیتا ہے۔

Scanned with CamScanner

حاصلِ بحث

درج بالا بحث کے ذلیر نظر یہ معلوم ہوا کہ دین اور مذہب
دو الگ الگ اور مختلف اصطلاحات ہیں۔ دین ایک قانون زندگی کا نام ہے اور
جبکہ مذہب ایک سوچ اور فکر کا نام ہے۔ انسان کے ارتقاء سے ہی اسے دین کی
ضرورت رہی ہے کیونکہ دین کا انسان کی زندگی پر بڑا گہرا اثر ہوتا ہے۔ اور دین
انسان کی سیاسی، سماجی ومعاشرتی زندگی پر گہرا اثر رکھتا ہے۔